DAILY DUNYA ISLAMABAD www.dunya.com.pk

ایڈیٹر انچیف میاں عامر محمود

روزنامہ دنیا اسلام آباد

SATURDAY, AUGUST 9, 2025

جلد نمبر 31 ہفتہ 14 صفر المظفر 1447ھ 9 اگست 2025ء 25 ساون 2082 ب شمارہ 157

فون نمبر: 051-2891830 فیکس نمبر 051-2891814 صفحات 10 قیمت 35 روپے

بی آئی ایس پی کو امدادی رقوم بینک اکاؤنٹ میں بھیجنے کی ہدایت

رشوت خور اہلکاروں کیخلاف انکوائری کر کے رپورٹ جلد ارسال کریں، وفاقی محتسب

اسلام آباد (نامہ نگار) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے خلاف بڑی تعداد میں شکایات کا جائزہ لینے کے لئے سینئر ایڈوائزر احمد فاروق کی سربراہی میں ایک معائنہ ٹیم گزشتہ روز بی آئی ایس پی کے ہیڈ آفس بھیجی۔ ٹیم نے اپنی ابتدائی رپورٹ وفاقی محتسب کو پیش کر دی ہے۔ وفاقی محتسب نے بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کی انتظامیہ کو ہدایت کی ہے کہ امدادی رقوم مستحق خواتین کے بینک اکاؤنٹ میں بھیجی جائیں، رشوت طلب کرنے والے اہلکاروں کے خلاف انکوائری کر کے وفاقی محتسب کو رپورٹ جلد ارسال کی جائے، امدادی رقم کے لئے نا اہل قرار دی جانے والی غریب خواتین کو بار بار دفتروں کے چکر لگوانے کے بجائے امداد نہ دینے کی وجوہات کے ساتھ واضح تحریری جواب دیا جائے اور کسی کے شناختی کارڈ پر انمٹ سیاہی کے ساتھ تاریخ وغیرہ تحریر نہ کی جائے۔

www.jang.com.pk
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت پاکستان کے ہر روزنامہ سے زیادہ
ABC CERTIFIED
THE DAILY JANG RAWALPINDI
روزنامہ جنگ راولپنڈی
بانی...... میر خلیل الرحمٰن
LOCAL EDITION SATURDAY AUGUST 9, 2025
جلد 67
ہفتہ 14 صفر المظفر 1447ھ 9 اگست 2025ء 25 ساون 2082 ب
نمبر 216
صفحات 8 قیمت 35 روپے

بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام سے وابستہ شکایات ازالے کیلئے وفاقی محتسب کی کارروائی

اسلام آباد (طاہر خلیل) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے خلاف بڑی تعداد میں شکایات کا جائزہ لینے کے لئے سینئر ایڈوائزر احمد فاروق کی سربراہی میں ایک معائنہ ٹیم گز

باقی صفحہ 7 نمبر 2

بقیہ 2 بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام

شتہ روز (BISP) کے ہیڈ آفس بھیجی۔ ٹیم میں وفاقی محتسب کے رجسٹرار محمد ثاقب خان، کنسلٹنٹ خالد سیال، ڈپٹی رجسٹرار سمیع اللہ اور اے ایل او اعجاز حسین ڈار شامل تھے۔ ٹیم نے اپنی ابتدائی رپورٹ وفاقی محتسب کو پیش کردی ہے۔ وفاقی محتسب نے بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کی انتظامیہ کو ہدایت کی ہے کہ امدادی رقم مستحق خواتین کے بینک اکاؤنٹ میں بھیجی جائے، رشوت طلب کرنے والے اہلکاروں کے خلاف انکوائری کر کے وفاقی محتسب کو رپورٹ ارسال کی جائے، امدادی رقم کے لئے نااہل قرار دی جانے والی غریب خواتین کو بار بار دفتروں کے چکر لگوانے کے بجائے امداد نہ دینے کی وجوہات کے ساتھ واضح تحریری جواب دیا جائے۔